

چند تبصرے

تاریخ جمہوریت - مصنفہ شاہد حسین رزاقی

”یہ کتاب شاہد حسین رزاقی صاحب کی علمی و تحقیقی کاوش ہے جو ادارہ ثقافت اسلامیہ پاکستان کی جانب سے شائع کی گئی ہے۔ اردو ادب میں اس کتاب کی اشاعت کی وجہ سے ایک گرا نقدر اضا فر ہوا ہے۔“

آج کا دور جمہوریت کا دور ہے۔ جمہوریت نے ایک مقبول عام ضابطہ حیات کی شکل اختیار کر لی ہے۔ لیکن یہ کوئی نیا نظریہ یا طریقہ حکومت نہیں۔ جمہوریت کا نشان انسانی تاریخ کے اس زمانے میں بھی ملتا ہے جب انسان جنگلوں میں رہتا تھا اور چھوٹے چھوٹے گروہوں اور قبیلوں میں منقسم تھا۔ البتہ اس کی نوعیت مختلف تھی۔

لیکن جذبہ ہی تھا — جمہوریت کا جدید مرتبہ صدیوں کی کوشش اور کش مکش کا نتیجہ ہے۔ جمہور دشمن عناصر نے ہمیشہ ہی جمہوریت کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کی ہیں لیکن جمہوریت ہر محنت اور ہر شدت کا مقابلہ کرتی ہوئی اپنی منزل کی جانب بڑھتی رہی ہے۔ ”تاریخ جمہوریت“ میں اسی پہلو پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی ہے

اس لحاظ سے اردو میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کوشش ہے۔ کتاب کی اہمیت و علمی وسعت کا اندازہ اس کے ابواب سے ہو سکتا ہے۔ ان کی ترتیب میں جمہوریت کے ارتقائی پہلو کو مد نظر رکھا گیا ہے اور دنیا کا کوئی گوشہ ایسا نہیں چھوڑا ہے جس کا ذکر اس کتاب میں نہ کیا گیا ہو بشرطیکہ کسی نہ کسی شکل میں جمہوری نظریات اس جگہ موجود رہے ہوں۔ گروہی اور قبائلی جمہوریت کی نوعیت سے لے کر جمہوری تفکر کے موجودہ رجحانات

تک کا احاطہ کیا گیا ہے۔ — اس نصب العین کے حصول میں جو کچھ واقعات رونما ہوئے ان سب کا ذکر اس کتاب میں موجود ہے۔ ویسے تو سبھی ابواب محنت سے لکھے گئے ہیں لیکن اسلام کے قائم کردہ جمہوری معاشرے اور اسلامی جمہوریت کے باب میں مصنف نے بڑی محنت سے کام لیا ہے۔۔۔۔۔“
(قومی زبان - کراچی)

اسلام اور موسیقی — مصنفہ شاہد محمد جعفر پھلو اردو

”مولانا شاہ محمد جعفر ندوی ان اہل علم میں سے ہیں جو ہر قسم کے تعصب سے بالاتر ہو کر مختلف مسائل پر قلم اٹھاتے